السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ اس وقت حج کیا کہ میں ابھی چھوٹا تھا لیکن آٹھ ذوالحج کو مجھے احتلام ہوگیا تو میں نے غسل کر کے اپنا احرام پہن لیا اور اپنا حج مکمل کر لیا۔ پھر میں نے سات سال بعد اپنے اس حج کے بارے میں پوچھا کہ اس سے فرض ادا ہوگیا یا نہیں؟ تو میں نے سنا کہ اس سے فرض ادا نہیں ہوا۔ اب میں اپنی فوت شدہ والدہ کی طرف سے حج کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے صرف ایک ہی حج کیا تھا تو کیا مجھے اپنی طرف سے حج کرنا ہوگا یا اس صورت میں اگر اپنی والدی کی طرف حج کروں تو وہ ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچہ اگر دوران حج عرفہ یا اس سے پہلے اور عمرہ میں طواف سے پہلے بالغ ہو جائے تو اس کا فرض ادا ہو جائے گا۔ سائل چونکہ آٹھ ذوالحج کو بالگ ہوا جب کہ وہ محرم تھا اور اس کے بعد اس نے عرفہ میں وقوف کیا لہذا اسے وہ اپنا حج قرار دے اور اب اپنی والدہ یا کسی اور کی طرف سے وہ حج کر سکتا ہے اور اس کے بعد بھی وہ ان شاء اللہ اپنی طرف سے ،اپنے والدین کی طرف سے اور جن کی طرف سے چاہے بار بار حج کر سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب المناسک: ج2 صفحہ250

[محدث فتویٰ]